اسلامی انقلاب کی بنیادیں اور خصوصیات

(امام خمینی اور قائد انقلاب اسلامی کے نظریات کی روشنی میں)

سیاسی افکار و اسلامی انقلاب کا شعبہ

تالیف:

محمد حقی

www.ketab.ir

ترجمہ:

سید حسن عباس زیدی و سید قمر عباس آل حسن

اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

سرشناسه	:	حقی، محمد، ۱۳۵۹ دی -
عنوان قراردادی	:	انقلاب اسلامی؛ مبانی و ویژگی‌ها (با تاکید بر اندیشه‌های امام خمینی رحمة‌الله‌علیه و مقام معظم رهبری مدظله‌العالی)(برگرفته از آثار موجود) .اردو
عنوان و نام پدیدآور	:	اسلامی انقلاب کی بنیادین اور خصوصیات (امام خمینی اور قائد انقلاب اسلامی کی نظریات کی روشن می) سیاسی افکار و اسلامی انقلاب کاشعبه/ تالیف محمد حقی؛ ترجمه اداره ترجمه مجمع جهانی اهل‌بیت علیهم‌السلام ؛ بتعاون سیدحسن عباس‌زیدی، سیدقمر عباس آل‌حسن.
مشخصات نشر	:	تهران: مجمع جهانی اهل بیت (ع)، ۱۴۰۰.
مشخصات ظاهری	:	۱۹۸ ص.
شابک	:	978-964-529238-4
وضعیت فهرست نویسی	:	فیپا
یادداشت	:	اردو.
یادداشت	:	کتابنامه: ص. ۱۹۸.
موضوع	:	خمینی، روح‌الله، رهبر انقلاب و بنیانگذار جمهوری اسلامی ایران، ۱۲۷۹ - ۱۳۶۸. -- دیدگاه درباره انقلاب اسلامی
موضوع	:	Khomeyni, Ruhollah, Leader and Founder of IRI -- Views on Islamic revoution
موضوع	:	خامنه‌ای، سید علی، رهبر جمهوری اسلامی ایران، ۱۳۱۸ - -- دیدگاه درباره انقلاب اسلامی
موضوع	:	Khamene'i, Ali, Leader of IRI, 1939 - -- Views on Islamic Revolution
موضوع	:	ایران -- تاریخ -- انقلاب اسلامی، ۱۳۵۷ -- نقد و تفسیر
موضوع	:	Iran -- History -- Islamic Revolution, 1979 -- Criticism and interpretation
شناسه افزوده	:	عباس‌زیدی، سیدحسن، ۱۳۳۰ -، مترجم
شناسه افزوده	:	آل‌حسن، قمرعباس، مترجم
شناسه افزوده	:	مجمع جهانی اهل بیت (ع). اداره ترجمه
شناسه افزوده	:	Ahl al-Bayt World Assembly. Translation Unit
رده بندی کنگره	:	DSR۱۵۷۴/ ۵
رده بندی دیویی	:	۰۸۴۲/۹۵۵
شماره کتابشناسی ملی	:	۷۳۳۳۸۲۶

www.ketab.ir

نام کتاب: اسلامی انقلاب کی بنیادیں اور خصوصیات

تالیف: محمد حقی

پیشکش: ادارہ ترجمہ، اھل البیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

ترجمہ و تصحیح: ادارہ ترجمہ بتعاون سید حسن عباس زیدی وسید قمر عباس آل حسن

نظر ثانی: زین عباس

ناشر: اھل البیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

طبع اول: ۱۴۴۲ھ، ۲۰۲۱ء

مطبع: چاپ دیجیتال

تعداد: ۵۰

ISBN:978-964-529-238-4

www.ahl-ul-bayt.org -- info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: ۰نزد گلی نمبر ۲، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱

•بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مدمقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔

ٹیلی Tel: 0098-25-32131221

فہرست

حرف آغاز ۹

پیش لفظ ۱۳

پہلا حصہ بنیادی اصول اور مفاہیم

۱. اسلامی انقلاب کی تعریف ۲۰

۲. اسلامی انقلاب کی ماہیت ۲۳

۳. اسلامی حکومت کی ضرورت ۳۰

امام خمینی کی نظر میں حکومت کی تشکیل کی ضرورت کے دلائل ۳۱

دوسرا حصہ اسلامی انقلاب کی نظریاتی بنیادیں

۱. فلسفے اور حکمت سے متعلق بنیادیں ۴۱

۲. عرفانی و اخلاقی بنیادیں ۴۵

۳. فقہی و عملی بنیادیں ۵۱

تیسرا حصہ اسلامی انقلاب کا نظریہ

۱. فکری تناظر ۵۸

۲. اسلامی انقلاب کے اسباب امام خمینی کی نظر میں ۵۹

چوتھا حصہ ولایت فقیہ کا نظریہ

۱. ولایت فقیہ کے موضوع کا پس منظر اور مقام ۸۲

۲. ولایت فقیہ کے دلائل ۸۵

۳. ولی فقیہ کے شرائط ۸۹

www.ketab.ir

پانچواں حصہ اسلامی انقلاب کی کامیابی کے اسباب

۱. عوام ۱۰۲
۲. قیادت ۱۰۵
۳. نظریات ۱۱۴

چھٹا حصہ اسلامی جمہوریت

۱. جمہوریت کا نظریاتی دائرہ ۱۲۲
۲. اسلامی جمہوریت (تعریف اور تاریخ) ۱۲۴
۳. قیادت کی نظر میں اسلامی جمہوریت میں عوام کا کردار ۱۲۶
۴. امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، اقتدار کے ایوان کی نگرانی کے لیے سب کا فرض ۱۲۸
۵. اسلامی جمہوری نظام کے اداروں میں عوام کا کردار ۱۳۱

ساتواں حصہ اسلامی انقلاب کے اہداف و مقاصد

۱. اسلامی انقلاب کے دینی و ثقافتی اہداف ۱۴۱
۲. اسلامی انقلاب کے سیاسی اہداف ۱۴۶
۳. اسلامی انقلاب کے سماجی اہداف ۱۵۳
۴. اسلامی انقلاب کے معاشی اہداف ۱۶۰

آٹھواں حصہ ایران کے اسلامی انقلاب کی نمایاں خصوصیات

۱. اسلامی انقلاب کی خصوصیات ۱۶۹
۲. دنیا کے دیگر بڑے انقلابوں سے اسلامی انقلاب کا موازنہ ۱۷۴
کتابنامہ ۱۸۹

www.ketab.ir

حرف آغاز

جب آفتاب عالمتاب افق پر نمودار ہوتا ہے تو کائنات کی ہر چیز اپنی صلاحیت، استعداد اور ظرفیت کے مطابق اس سے فیضیاب ہوتی ہے۔ ننھے ننھے پودے اس کی کرنوں سے سبز رنگت حاصل کرتے ہیں، غنچے اور کلیاں نکھار پیدا کر لیتی ہیں، تاریکیاں کافور ہوتی ہیں اور کوچہ و راہ اجالوں سے پر نور ہو جاتے ہیں۔ متمدن دنیا سے دور عرب کی سنگلاخ وادیوں میں قدرت کی فیاضیوں سے اسلام کا سورج طلوع ہوا تو دنیا کے ہر فرد اور ہر قوم نے اپنی قوت و قابلیت کے اعتبار سے فیض اٹھایا۔

اسلام کے مبلغ اور بانی سرور کائنات حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غار حرا سے مشعل حق لے کر آئے۔ آپ نے علم و آگہی کی پیاسی دنیا کو چشمۂ حق و حقیقت سے سیراب کر دیا۔ آپ کے تمام خدائی پیغامات، آپ کا بتایا ہوا ایک ایک عقیدہ اور ایک ایک عمل فطرت انسانی سے ہم آہنگ اور ارتقائے بشریت کی ضرورت تھے۔ اسی لیے ۲۳ برس کے مختصر عرصے میں ہی اسلام کی عالمتاب شعاعیں ہر طرف پھیل گئیں۔ اس وقت دنیا پر حاکم ایران و روم کی قدیم تہذیبیں اسلامی قدروں کے سامنے ماند پڑ گئیں۔

وہ تہذیبی اصنام جو صرف دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں، اگر حرکت و عمل سے عاری ہوں اور انسانیت کو سمت دینے کا حوصلہ، ولولہ اور شعور نہ رکھتے ہوں تو عقل و آگہی کے مکتب سے روبرو ہونے کی توانائی کھو دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک چوتھائی صدی سے بھی کم مدت میں اسلام نے تمام ادیان و مذاہب اور تہذیب و روایات پر غلبہ حاصل کر لیا۔

اگر چہ رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ گراں بہا میراث، جس کی حفاظت و پاسبانی اہل بیت اور ان کے پیروکاروں نے خطرات سے گزر کر کی ہے، وقت کے ہاتھوں خود فرزندانِ اسلام کی بے توجہی اور ناقدری کے سبب ایک طویل عرصے کے لیے مشکلات کا شکار ہو گئی تھی اور اس کی افادیت کا دائرہ محدود ہو کر رہ گیا تھا، پھر بھی مکتب اہل بیت نے حکومت و سیاست کے عتاب کی پروا کیے بغیر اپنا سلسلۂ فیض جاری رکھا اور چودہ سو سال کے عرصے میں دنیائے اسلام میں بہت سے ایسے جلیل القدر علماء و دانشور پیدا کیے جنہوں نے بیرونی افکار و نظریات سے

www.ketab.ir

مغلوب اور اسلام و قرآن سے متصادم فکری و نظریاتی موجوں کے مقابلے میں اپنی برحق تحریروں اور تقریروں سے مکتب اسلام کی پشت پناہی کی ہے اور ہر زمانے میں ہر قسم کے شکوک و شبہات کا ازالہ کیا ہے۔ خاص طور پر عصر حاضر میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد دنیا کی نگاہیں ایک بار پھر اسلام و قرآن اور مکتب اہل بیتؑ کی طرف مرکوز ہوگئی ہیں۔ دشمنان اسلام اس فکری و معنوی قوت کو ختم کرنے نیز اس مذہبی اور ثقافتی حرکت کے ساتھ اسلام کے عاشقوں کا رشتہ توڑنے کے لیے بے چین و بے تاب ہیں۔ یہ زمانہ عملی اور فکری مقابلے کا زمانہ ہے۔ ایسے میں جو مکتبِ فکر بھی تبلیغ اور نشر و اشاعت کے بہتر طریقوں سے فائدہ اٹھا کر انسانی عقل و شعور کو متاثر کرنے والے افکار و نظریات دنیا تک پہنچائے گا، وہ اس میدان میں سبقت لے جائے گا۔

اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی نے بھی مسلمانوں، خاص طور پر اہل بیتؑ عصمت و طہارت کے پیروکاروں کے درمیان فکری یک جہتی کے فروغ کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اس راہ میں مثبت قدم اٹھایا ہے تاکہ اس نورانی تحریک میں حصہ لے کر بہتر انداز سے اپنا فریضہ ادا کر سکے اور عالمِ بشریت، جو قرآن و عترت کی پاکیزہ تعلیمات کا پیاسا ہے، عشق و معنویت سے سرشار اسلام کے اس مکتبِ عرفان و ولایت سے زیادہ سے زیادہ سیراب ہو سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر عاقلانہ اور ماہرانہ انداز میں اہل بیتؑ عصمت و طہارت کی ثقافت کو عام کیا جائے، نیز حریت و بیداری کے علمبردار خاندانِ نبوت و رسالت کی جاوداں میراث اپنے صحیح خدوخال میں دنیا تک پہنچا دی جائے، تو اخلاق و انسانیت کے دشمن اور انانیت کے شکار خونخوار سامراج کی نام نہاد تہذیب و ثقافت اور عصر حاضر کی ترقی یافتہ جہالت سے تنگ آئی ہوئی آدمیت کو امن و نجات کی دعوتوں کے ذریعے امام عصر (عج) کی عالمی حکومت کے حقیقی انتظار کے لیے تیار کیا جا سکتا ہے۔

ہم اس راہ میں ہر قسم کی علمی و تحقیقی کوششیں انجام دینے والے محققین و مصنفین کے شکر گزار ہیں اور خود کو صاحبان تالیف و تراجم کا ادنیٰ خدمتگار تصور کرتے ہیں۔ زیر نظر کتاب مکتب اہل بیتؑ کی ترویج و اشاعت کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ہم مؤلف محترم اور مترجمین گرامی قدر کے شکر گزار ہیں جنہوں نے تالیف و ترجمے کے سلسلے میں جاں فشانی سے کام لیا، اور ان کے لیے مزید توفیقات کے آرزومند ہیں۔ یہاں ہم اپنے تمام

www.ketab.ir

دوستوں اور معاونین کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس کتاب کو منظر عام پر لانے میں کسی بھی شکل میں زحمت اٹھائی ہے۔ خدا کرے کہ یہ ادنیٰ ثقافتی جہاد رضائے مولیٰ کا باعث بنے۔

والسلام مع الاکرام

مدیر ثقافتی امور، اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

www.ketab.ir